افکار احرار

دینی و تحریکی کارکنوں کو ایک نصیحت

دین حق دین خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، دین ازواج و اصحاب رسول، دین امت اہل سنت والجماعت کو جملہ عقائد و اعمال کی اصل بنیاد یقین کر کے اس دور فتنہ و فساد میں اسی کی قولی تحریری اور عملی تبلیغ کا مقصد و عنوان وحید بنا کر اپنی اور ممکن حد تک اپنے بیش از بیش ہم عقیدہ و ہم مسلک لوگوں کو اسی کام میں مصروف جہد میں لگانے کی سعی کرتے رہیں۔ آخری دور میں نبی علیہ السلام کے ارشاد مبارک

عضوا علیها بالنواجذ

کی ضرورت و اہمیت کا احساس بیدار ہوگا خصوصاً بابیت، بہائیت و مرزائیت اور اسمٰعیلی باطنی قرمطی اور اثنا عشری رافضیت و شیعیت کے نئے انقلابی روپ اور ناقابل فہم سازشی افکار و اقدامات کا تب کچھ جواب ہو سکے گا۔ ورنہ کچی پلی واعظانہ اور بدعت آمیز رسمی سنیت کے بس کا روگ نہیں اسی بنیادی عقیدہ کی تائید اور سچی اور معتدل اجماعی تشریح کی پشت پناہی کے ساتھ سیدنا علی اور سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہما کے سیاسی اور انتظامی اختلاف میں راہ اعتدال نصیب ہونے کی امید قوی ہے اور یہی راہ نجات ہے وللہ عاقبۃ الامور یہی میری اوّل و آخر نصیحت و وصیت ہے۔

والسلام

ابن امیر شریعت سید ابو معاویہ ابوذر حسنی قادری گیلانی بخاری

ملتان، یکم ربیع الثانی ۱۴۱۴ھ ۱۱ ستمبر ۱۹۹۳ء

نوٹ:۔ شبیر احمد خان میواتی (لاہور) کے لئے آٹو گراف